(حاجی ملک ماہر کرنالی)

ماہِ صیام اللہ اللہ

ہے کیا عزت و احترام اللہ اللہ — ہے کیا شان ماہِ صیام اللہ اللہ
ہر اک سمت بارش ہے، انوار کی — ہیں بدلے ہوئے صبح شام اللہ اللہ
ترستے تھے جس رحمت خاص کو — ہے نور افشاں بالائے بام اللہ اللہ
یہ تسبیح تہلیل کہ زمزمے — یہ ذکر سجود و قیام اللہ اللہ
عبادت میں ہر کوئی مصروف ہے — ہے گردش میں رحمت جام اللہ اللہ
یہ شب ہی سے سحری کی تیاریاں — یہ افطار کا اہتمام اللہ اللہ
جو مانگیں کے مل جانے کا لازمی — خدا خود ہے محو کلام اللہ اللہ
اے ایمان والو! ذرا سوچئے — ہے کیسا یہ فیض تمام اللہ اللہ
مقدر سے میری بھی بن آئی ہے — ہوا مجھ پر بھی لطف عام اللہ اللہ
جی ہاں روزیداروں کی فہرست میں — ہے موجود میرا بھی نام اللہ اللہ
کسی کی طرح میں لکھوں کیوں نہ ماہر — کہاں میں کہاں یہ مقام اللہ اللہ

حافظ محمد ظہور الحق ظہور

ماہِ صیام آیا

نویدِ رحمتِ حق لے کے پھر ماہِ صیام آیا — بہ ارشادِ پیمبر سب مہینوں کا امام آیا
یہ رحمت، مغفرت، برکت، سعادت کا مہینہ ہے — مسلمانوں پہ لازم اس کا قدر و احترام آیا
ادھر کھولے گئے در بائے جنت اہل ایماں پر — ادھر حکمِ گرفتاری ہر اک شیطاں کے نام آیا
جہاں والوں کی قسمت جاگ اٹھی اس مہینے میں — فلک سے فرش والوں کیلئے حق کا نظام آیا
قدح خوارانِ عشقِ مصطفٰے بس جھوم جھوم اٹھے — مئے توحید سے لبریز جب گردش میں جام آیا
گلستانِ مساجد میں بہارِ جاں فزا آئی — خدا کی بندگی کو ہر مسلماں خوش خرام آیا
یہی موسم ہے بھرلو گوہرِ مقصود سے دامن — رہا جو خوابِ غفلت میں وہ بے نیل مرام آیا
یہی کشتِ عمل کی آبیاری کا مہینہ ہے — اسی میں ابر رحمت بن کے تھا خیر الکلام آیا
بہارِ گلشنِ امید بن کر ہر سحر آئی — وصال دوست کا پیغام لے کر وقت شام آیا
یہی ماہِ مبارک تھا کہ جبریلِ امیں لیکر — "حرا" میں احمد مرسل "پراقراء" کا پیام آیا
ظہور اس قادر مطلق کی رحمت جوش میں آئی — زباں پر رحمۃ اللعالمین کا جب بھی نام آیا